بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن کے بندوں کی صفات

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ ہَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَہُمُ الۡجٰہِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ﴿63﴾
وَالَّذِیۡنَ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ .... فِیۡہَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿76﴾ قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ
رَبِّیۡ لَوۡلَا دُعَآؤُکُمۡ ۚ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا ﴿77﴾ (الفرقان)

''رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی (نرمی) کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے اور جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں اور جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے اور جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز (سوائے) حق کے قتل نہیں کرتے نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب کیا جائے گا اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل کرے وہ تو حقیقتاً اللہ تعالیٰ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں اور جب انہیں ان کے رب کے کلام کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ اندھے بہرے ہو کر ان پر نہیں گرتے اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت کے بلند وبالا خانے دیے جائیں گے جہاں انہیں دعا سلام پہنچایا جائے گا۔ اس میں یہ ہمیشہ رہیں گے وہ بہت ہی اچھی جگہ اور عمدہ مقام ہے کہہ دیجیے اگر تمہاری دعا التجا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری مطلق پروا نہ کرتا تم تو جھٹلا چکے اب عنقریب اس کی سزا تمہیں چمٹ جانے والی ہوگی۔''